REGD NO. L-5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۳۰ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

یوم پنجشنبہ ۱۷ ربیع الاول ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۷/۱۲ — ۲ اخاء ۱۳۳۷ ہش — ۲ اکتوبر ۱۹۵۸ء — نمبر ۲۲۷

چین کے ساحلی جزیروں سے کومنتانگ فوجیں واپس بلانے کی مشروط پیشکش

"آبنائے فارموسا کے علاقے میں جنگ بندی کا ایسا سمجھوتہ کیا جائے جس پر بھروسہ کیا جا سکے" (ڈلس)

واشنگٹن یکم اکتوبر۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے کہا ہے کہ امریکہ چین کے ساحلی جزیروں سے کومنتانگ فوجوں کی واپسی کے لئے تیار ہے۔ بشرطیکہ آبنائے فارموسا کے علاقے میں جنگ بندی کا ایک ایسا سمجھوتہ ہو جائے جس پر بھروسہ کیا جا سکے۔ کل انہوں نے اخبار نویسوں کی ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا وارسا میں چین اور امریکہ کے سفیروں کی جو بات چیت ہو رہی ہے۔ اس میں امریکہ کی طرف سے اسی بنیاد پر تجویز پیش کی گئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا۔ کہ اگر جنگ بندی کا قابل اعتماد سمجھوتہ ہو جائے۔ تو پھر ساحلی جزیروں میں ایک تہائی فوج بھی رکھنا حماقت ہے۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ امریکہ نے کومنتانگ حکومت سے کوئی ایسا وعدہ نہیں کیا ہے۔ کہ اگر کومنتانگ چین خاص پر حملہ کرے۔ تو وہ اپنی مسلح فوج بھیجکر اس کی مدد کرے گا۔ امریکہ نے آبنائے فارموسا کے علاقے میں جنگ بندی پر جو زور دیا ہے چین کے وزیر خارجہ مسٹر چن ای نے اسے ایک چال قرار دیا ہے۔ انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ امریکہ کو اس علاقے میں مداخلت کا کوئی حق نہیں ہے۔ وہ مداخلت کر کے آگ سے کھیل رہا ہے ؛

دس ہزار گولوں کی بارش

پیکنگ یکم اکتوبر۔ کل چین کے ساحلی توپ خانہ نے کیموئے پر دس ہزار گولے برسائے ؛

سوویٹ یونین نے ایٹمی تجربے پھر شروع کر دیئے

امریکہ کے ایٹمی طاقت کے کمیشن کا انکشاف

واشنگٹن یکم اکتوبر۔ امریکہ کے ایٹمی طاقت کے کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ روس نے پھر ایٹمی تجربے شروع کر دیئے ہیں۔ اب تک کمیشن ایٹمی تجربوں کے دو دھماکے ریکارڈ کر چکا ہے۔ یہ تجربات بحر منجمد شمالی میں کئے جا رہے ہیں۔ کمیشن کے اعلان کے مطابق یہ دھماکے جاپان میں بھی ریکارڈ کئے گئے ہیں۔ امریکی دفتر خارجہ نے ایٹمی کمیشن کے انکشافات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ روس نے اعلان کیا تھا کہ وہ آئندہ ایٹمی تجربے نہیں کرے گا۔ لیکن اس اعلان کے باوجود اس نے ان تجربات کا سلسلہ پھر شروع کر دیا ہے۔ یہ اس امر کا بیّن ثبوت ہے کہ روس کا وہ اعلان محض پروپیگنڈا تھا۔ دفتر خارجہ نے مزید کہا ہے کہ اگر روس آئندہ ایٹمی تجربات نہ کرنے کا یقین دلا دے۔ تو امریکہ ایک سال تک ایٹمی تجربے بند کرنے کے لئے تیار ہے۔

برما کی نئی حکومت بدستور غیر فوجی حکومت ہوگی

رنگون یکم اکتوبر۔ برما کے کمانڈر انچیف کے وزارت عظمےٰ کا عہدہ سنبھال لینے پر برما کے سبکدوش وزیر اعظم مسٹر اونو نے وضاحت کی ہے۔ کہ برما کی نئی حکومت بدستور غیر فوجی ہوگی۔ اس امر کی وضاحت کل انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں کی۔ انہوں نے کہا حکومت میں جو تبدیلی ہو رہی ہے۔ وہ میرے ہی منصوبے کے مطابق ہو رہی ہے۔ میں نے خود اس تبدیلی کا منصوبہ بنایا تھا۔ جب یہ منصوبہ حکومت نے منظور کر لیا تو میں نے کمانڈر انچیف کو بلا کر انہیں یہ نئی ذمہ داری سنبھالنے کے لئے کہا انہوں نے ملکی مفاد کی خاطر اسے قبول کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔ اور آئندہ اپریل میں عام انتخابات کرانے کا ذمہ اٹھایا۔ مسٹر اونو نے کمانڈر انچیف کا ایک خط بھی پڑھ کر سنایا۔ جس میں کہا گیا تھا کہ ملک میں پارلیمانی حکومت برقرار رہے گی ؛

مرکزی کابینہ میں عنقریب اہم تبدیلیوں کی توقع

کراچی یکم اکتوبر۔ اہل سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ عنقریب مرکزی کابینہ میں عوامی لیگ کے چھ نمائندے شامل ہو جائیں گے۔ اور ان کی شمولیت کی وجہ سے کابینہ میں اہم تبدیلیاں ہوں گی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ عوامی لیگ کی شمولیت کی وجہ سے محکموں کی تقسیم از سر نو عمل میں لائی جائے گی۔ کیونکہ بعض اہم محکمے بہر حال عوامی لیگ کے نمائندگان کو سونپے جائیں گے ؛

لبنان کا بحران ختم کرنے کی کوشش

امریکی سفیر کی قیام گاہ پر سیاسی لیڈروں کا جلسہ

بیروت یکم اکتوبر۔ کل امریکی سفیر کی قیام گاہ پر لبنان کی تمام سیاسی جماعتوں کے لیڈروں کا جلسہ ہوا۔ جس میں لبنان کے بحران کو ختم کرنے کے لئے باہم تبادلہ خیالات ہوا۔

فرانس میں الجزائریوں کی گرفتاری

پیرس یکم اکتوبر۔ دہشت پسندی کے الزام میں فرانس میں الجزائریوں کی گرفتاری کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ کل مارسیلز میں چودہ الجزائریوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ ان میں دو عورتیں بھی شامل ہیں۔ ان پر بم پھینکنے کا الزام ہے۔

عراقی کابینہ میں ردوبدل

بغداد یکم اکتوبر۔ عراقی کابینہ میں حال ہی میں ردوبدل کیا گیا ہے۔ کرنل عارف نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ کے عہدے سے سبکدوش کر دیئے گئے ہیں۔ انہیں اب مغربی جرمنی میں سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ ایک اور وزیر عمر جابر کو وزیر تعلیم کے عہدے سے برطرف کر کے انہیں وزیر مملکت بنا دیا گیا ہے۔ سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ یہ تبدیلیاں ملکی مفاد کے پیش نظر کی گئی ہیں ؛

افغان باشندوں کے لئے

ویزا کی رعایت

کراچی یکم اکتوبر۔ حکومت پاکستان نے افغانستان کے باشندوں کو چھ مہینے کا ویزا دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ افغان باشندے پاکستان کا سفر کرنے میں کوئی دقت محسوس نہ کریں۔ پاکستان اور افغانستان دونوں حکومتیں ایک دوسرے کے باشندوں کو اس قسم کے ویزے جاری کریں گی ؛

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

اسسٹنٹ ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲ اکتوبر ۱۹۵۸ء

صالح اور غیر صالح جماعتیں

ہم نے بارہا اس بات کو واضح کرنے کی کوشش کی ہے کہ ایک اسلامی کہلانے والے ملک میں جہاں مسلمانوں کی اتنی اکثریت ہو جیسی کہ مثلاً پاکستان میں ہے، جہاں اسمبلیوں میں مسلمانوں کی اکثریت لازمی ہے۔ وہاں انتخابات میں "صالحیت" کے نام پر دوسری مسلمان جماعتوں یا افراد کے مقابلہ میں انتخابات لڑنا صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ اس کے یہ معنی ہوں گے کہ جو لوگ "صالحیت" کے نام پر انتخابات لڑتے ہیں وہ تو صالح ہیں اور ان کے مقابل جو مسلمان کھڑے ہوتے ہیں وہ غیر صالح یا دوسرے لفظوں میں جیسا کہ خود بعض صالحین کی جماعتیں کھلم کھلا اعلان کر رہی ہیں فاسق و فاجر ہیں۔

یہ ایک ایسی واضح بات ہے کہ ذرا سی عقل رکھنے والا انسان اس کو آسانی سے سمجھ سکتا ہے لیکن اگر سمجھ نہیں آرہی تو ان اہل علم حضرات کو نہیں آرہی۔ جو اس وقت ہوس اقتدار میں بالکل اندھے ہو رہے ہیں۔ چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ تمام فرقوں کے اہل علم حضرات اسی بنیاد پر آئندہ انتخابات میں حصہ لینے کے لئے اپنی اپنی جگہ پینترے جما رہے ہیں۔ اور ان میں سے کوئی خدا کا بندہ نہیں سوچتا کہ وہ اس طرح اسلام اور ملک میں کیا انتشار کا بیج بو رہا ہے بے شک اللہ تعالیٰ نے بین الناس تقوے کو ہی وجہ امتیاز ٹھہرایا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ اکرام تقوے ہی سے حاصل ہوتا ہے۔ نہ کہ نسل رنگ و دولت وغیرہ سے لیکن اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ بعض لوگ خود اپنے آپ کو متقی یا صالحین کا خطاب دے کر ایک ٹولی بنا لیں اور کہیں کہ حکومت کا کاروبار اگر اسلامی اخلاق کے مطابق سرانجام دے سکتے ہیں تو وہ ہم ہیں۔

ہم نے کئی کئی طریقوں سے اس امر کی وضاحت کی ہے۔ لیکن جیسا کہ ہم نے ابھی کہا ہے۔ ہمارے اہل علم حضرات کی سمجھ میں یہ بات نہیں آرہی۔ لاعلمی کی ایسی تاریکی میں یہ امر واقعی روشنی کی ایک کرن سمجھا جائے گا کہ اہلحدیث ہفت روزہ منہاج نے ایک اداریہ بعنوان "کیا انتخابات میں حصہ لینا جہاد ہے" اپنی ایک حالیہ اشاعت میں شائع کیا ہے۔ جو ایک حد تک اس صداقت کے قریب پہونچتا ہے، جو ہم ذیر سے پیش کر رہے ہیں۔

اہلحدیث معاصر نے دراصل اس اداریہ میں "جہاد" کے ضمن میں وہی بات کہہ دی ہے۔ جو ہم عمومی رنگ میں پیش کرتے رہے ہیں۔ اور ہمیں یقین ہے کہ اگر اداریہ نویس اپنے فکر کو ذرا اور وسعت دیتے۔ تو وہ اس کو انہی الفاظ میں بیان کرتے جو ہم کرتے ہیں۔ یعنی ایک جماعت کا اپنے آپ کو صالحین کی جماعت بیان کر کے دوسری مسلمان جماعتوں کے مقابل کھڑا ہو کر انتخاب لڑنے کے یہ معنی ہیں کہ وہ جماعت اپنے سوا باقی تمام جماعتوں کو کافر یا کم از کم فاسق و فاجر سمجھتی ہے۔

دوسرے لفظوں میں ہر ایسی جماعت جو دوسری مسلمان جماعتوں کا مقابلہ کرتی ہے۔ اپنے سوا باقی تمام کو غیر مسلم قرار دیتی ہے۔ اور اس طرح آخر میں ایک دوسرے کے قول کے مطابق تمام جماعتیں کافر یا کم از کم فاسق و فاجر قرار پاتی ہیں۔ اور ان میں سے کوئی بھی صالح جماعت نہیں رہتی۔ فرض کیجئے کہ مسلمانوں کی پانچ جماعتیں۔ الف ب۔ ج۔ د۔ س ہیں۔ الف اپنے آپ کو صالحین کی جماعت کہتی ہے۔ اور باقی چار ب۔ ج۔ د۔ س جماعتوں کو غیر اسلامی قرار دیتی ہے۔ اور ج جماعت الف۔ ب د۔ س جماعتوں کو۔ جماعت (د) اور جماعت (س) بھی یہی کرتی ہیں۔ تو اسکے معنے یہ ہوتے ہیں۔ کہ ہر جماعت باقی چار جماعتوں کے نزدیک غیر اسلامی ہے۔ گویا ہر جماعت کثرت رائے کے اصول کے مطابق غیر اسلامی اور غیر صالح ٹھہری یعنی تمام جماعتیں غیر اسلامی ہوئیں۔ الغرض یہ ایک ایسا گورکھ دھندا بن جاتا ہے کہ جس کو حل نہیں کیا جا سکتا۔

پھر معاصر منہاج نے لکھا ہے کہ "آیا ملک کی کوئی جماعت از خود یہ فیصلہ کر سکتی ہے کہ اس کے سوا تمام جماعتیں غیر اسلامی بلکہ کافر ہیں؟"

سوال یہیں ختم نہیں ہو جاتا۔ بلکہ اس سوال کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ کیا چار یا پانچ یا دس جماعتیں مل کر یہ فیصلہ کر سکتی ہیں۔ کہ فلاں جماعت غیر اسلامی ہے بلکہ کافر ہے۔

ظاہر ہے کہ اگر ایک جماعت چار کے متعلق یہ فیصلہ نہیں کر سکتی۔ تو چار جماعتیں مل کر بھی اس ایک کے خلاف یہ فیصلہ نہیں کر سکتیں۔ کیونکہ دوسری جماعتوں کے متعلق پانچوں میں سے کسی ایک کو یہ حق نہیں۔ تو ظاہر ہے کہ چار مل کر بھی یہ حق نہیں رکھ سکتیں۔ صفر خواہ ایک ہوں یا دس ہوں سب کی قیمت یکساں ہے۔ یعنی ایک صفر کی بھی وہی قیمت ہے۔ اور دس ہزار صفروں کی بھی وہی قیمت ہے۔ اگر دس خالی گھڑے اکٹھے رکھ دیئے جائیں۔ تو وہ پانی سے لبریز نہیں ہو سکتے۔

معاصر منہاج کے مقالہ نگار جماعت اسلامی کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں۔

"آپ پر کونسی وحی اتری ہے۔ اور کس الہام و القا کے ذریعے آپ پر یہ حقیقت منکشف ہو گئی ہے۔ کہ آپکا انتخاب لڑنا تو اللہ تعالے کے نزدیک جہاد متصور ہو گا۔ اور دوسری جماعتوں کا جہاد نہیں ہو گا"۔ (منہاج)

یہ بہت موزوں سوال ہے اور اس کا جواب مودودی صاحب کے پاس نہیں۔ لیکن یہی سوال تمام ان جماعتوں سے ذرا سے تغیر کے ساتھ اس طرح کیا جا سکتا ہے کہ

"آپ پر کونسی وحی اتری ہے اور کس الہام و القا کے ذریعے آپ پر یہ حقیقت منکشف ہو گئی ہے کہ آپ کا پسندیدہ امیدوار تو خدا تعالے کے نزدیک صالح ہے اور دوسری جماعتوں کا امیدوار ایسا نہیں۔"

الغرض جیسا کہ ہم نے بارہا عرض کیا ہے۔ صالح اور غیر صالح کی تمیز پر انتخابات لڑنا ایک اسلامی (باقی دیکھیں صٰ پر)

یوم تحریک جدید ۔ ۵ اکتوبر ۱۹۵۸ء

تحریک جدید کے وعدوں کی ادائیگی کے لحاظ سے ماہ اکتوبر سال رواں کا آخری مہینہ ہے۔ اس لئے مناسب سمجھا گیا ہے۔ کہ ۵ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو جملہ جماعتیں محاسبہ کریں کہ چندہ تحریک جدید کی ادائیگی میں کس قدر کمی باقی رہ گئی ہے۔ اور سال کے بقیہ ۲۶ دنوں میں اس کمی کو پورا کرنے کی کیا صورت ہو سکتی ہے۔ اس محاسبہ کے لئے مقامی طور پر جو اجلاس ہو اس میں الفضل مورخہ ۲۷ اگست و ۱۴ ستمبر ۱۹۵۸ء سے حضور کے دو تازہ خطبات بھی سنائے جائیں۔

ایک خطبہ جمعہ جو اکناف عالم میں تبلیغ اسلام کے بارے میں ہے۔ اور الفضل مورخہ ۲۷/۸/۵۸ میں شائع ہو چکا ہے۔ دوسرا خطبہ جمعہ جو الفضل ۱۴/۹/۵۸ میں حسب ذیل عنوان کے ماتحت شائع ہو چکا ہے۔ "سینما اور گانا بجانا شیطان کے ہتھیار ہیں جس سے وہ لوگوں کو ورغلاتا ہے"۔

اس محاسبہ کے خوشکن نتائج دیکھنے کے لئے ضروری ہے کہ جماعتوں کے عہدہ داران حضرات یکم اکتوبر تا ۵ اکتوبر وفود کے ذریعہ وصولی پر پورا پورا زور دیں اور محاسبہ سے پہلے پہلے جملہ وعدہ جات کی سو فیصدی وصولی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

قائمقام وکیل المال تحریک جدید ربوہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض تبشیری پیشگوئیاں

خود آپ کی اپنی ذات اور مقام کے متعلق آسمانی بشارات

(۲)

بسلسلہ الفضل مورخہ یکم اکتوبر ۱۹۵۸ء

(مسعود احمد دہلوی)

خود اپنی ذات اور مقام کے متعلق بشارات

جہاں تک ان پیشگوئیوں کا تعلق ہے جو اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر آپ نے خود اپنی ذات اور مقام کے متعلق کیں۔ ان میں ایک بات خاص طور پر نمایاں نظر آتی ہے اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ خبریں اس وقت دیں جب آپ کو کوئی بھی نہ جانتا تھا اور آپکو کوئی اہمیت حاصل نہ تھی۔ اس وقت کے حالات میں یہ باتیں عجوبہ معلوم ہوتی تھیں اور دنیا والوں کی نگاہ میں "مجذوب کی بڑ" سے زیادہ ان کی کوئی حیثیت نہ تھی کیونکہ بظاہر حالات وہ دیکھ رہے تھے کہ ان کے پورا ہونے کا کوئی خفیف سے خفیف امکان بھی موجود نہیں ہے۔ لوگوں کا یہ تاثر ہی بعد میں ان پیشگوئیوں کی آسمانی عظمت کو دوبالا کرنے کا موجب ثابت ہوا۔ بارش کی طرح مسلسل نازل ہونیوالی بیشمار پیشگوئیوں میں سے چند ایک مثال کے طور پر ہم ذیل میں درج کرتے ہیں

آسمانی بشارات

اللہ تعالیٰ نے آپکو ۱۸۸۰ء اور اس کے مابعد کے زمانے میں بار بار مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اذا جاء نصر اللہ والفتح وانتھی امر الزمان الینا الیس ھذا بالحق ولا تیئس من روح اللہ الا ان روح اللہ قریب۔ الا ان نصر اللہ قریب یاتیک من کل فج عمیق یاتون من کل فج عمیق ینصرک اللہ من عندہ ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء انک باعیننا یرفع اللہ ذکرک۔ ویتم نعمتہ علیک فی الدنیا والاخرۃ انت منی بمنزلۃ توحیدی وتفریدی فحان ان تعان وتعرف بین الناس۔ ھل اتی علی الانسان حین من الدھر لم یکن شیئاً مذکوراً۔ وبشر الذین اٰمنوا ان لھم قدم صدق عند ربھم واتل علیھم ما اوحی الیک من ربک ولا تصعر لخلق اللہ ولا تسئم من الناس اصحاب الصفۃ وما ادراک ما اصحاب الصفۃ۔ تری اعینھم تفیض من الدمع۔ یصلون علیک ربنا اننا سمعنا منادیاً ینادی للایمان۔ املوا۔

(براہین احمدیہ حصہ سوم صفحہ ۲۴۰ تا ۲۴۲)

یعنی جس وقت خدا کی مدد اور فتح آئیگی اور زمانہ ہماری طرف رجوع کرے گا سو اس وقت کہا جائے گا۔ کہ کیا یہ کاروبار خدا کی طرف سے نہ تھا اور خدا کی رحمت سے نا امید مت ہو یعنی یہ خیال مت کر کہ میں تو ایک گمنام اور اکیلا اور احد من الناس آدمی ہوں۔ یہ کیونکر ہوگا کہ میرے ساتھ ایک دنیا جمع ہو جائے گی کیونکہ خدا ارادہ کر چکا ہے کہ ایسا ہی ہوگا اور اس کی مدد قریب ہے اور جن راہوں سے وہ مالی مدد آئے گی۔ اور ارادت کے خطوط آئیں گے۔ وہ سڑکیں ٹوٹ جائیں گی اور گہری ہو جائیں گی۔ یعنی بکثرت ہر ایک قسم کا مال آئے گا۔ اور دور دور سے آئے گا اور دور دور سے مریدانہ خطوط آئیں گے اور نیز اس قدر لوگ کثرت سے آئیں گے کہ جن راہوں پر چلیں گے۔ ان راہوں میں گڑھے پڑ جائیں گے۔ خدا اپنے پاس سے تیری مدد کرے گا۔ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں خود آسمان سے ہم الہام کریں گے۔ تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔ تیرے ذکر کو خدا اونچا کرے گا اور دنیا اور آخرت میں اپنی نعمت تیرے پر پوری کرے گا تو مجھ سے ایسا ہے جیسا کہ میری توحید اور تفرید۔ بس وقت چلا آتا ہے۔ کہ تیری مدد کی جائے گی اور دنیا جہان میں تیرے نام کو شہرت دی جائے گی اور تو اس سے کیوں تعجب کرتا ہے کہ خدا ایسا کرے گا۔ کیا تیرے پر وہ وقت نہیں آیا کہ تو محض معدوم تھا اور تیرے وجود کا دنیا میں نام و نشان نہ تھا۔ پھر کیا خدا کی قدرت سے یہ بعید ہے کہ تیری ایسی تائید کرے اور یہ وعدے پورے کر کے دکھلا دے اور تو ان لوگوں کو جو ایمان لائے یہ خوشخبری سنا کہ ان کا قدم خدا کے نزدیک صدق کا قدم ہے۔ سو ان کو وہ وحی سنا دے جو تیری طرف تیرے رب سے ہوئی اور یاد رکھ کہ وہ زمانہ آتا ہے کہ لوگ کثرت سے تیری طرف رجوع کریں گے سو تیرے پر واجب ہے کہ تو ان سے بدخلقی نہ کرے اور تجھے لازم ہے کہ تو ان کی کثرت کو دیکھ کر تھک نہ جائے اور ایسے لوگ بھی ہونگے۔ جو اپنے وطنوں سے ہجرت کر کے تیرے حجروں میں آکر آباد ہوں گے وہی ہیں جو خدا کے نزدیک اصحاب الصفہ کہلاتے ہیں۔ اور تو جانتا ہے کہ وہ کس شان اور کس ایمان کے لوگ ہونگے۔ جو اصحاب الصفہ کے نام سے موسوم ہیں وہ بہت قوی الایمان ہونگے تو دیکھے گا کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوں گے۔ وہ تیرے پر درود بھیجیں گے اور کہیں گے کہ اے ہمارے خدا ہم نے ایک آواز دینے والے کی آواز سنی جو ایمان کی طرف بلاتا ہے۔ سو ہم ایمان لائے۔ ان تمام پیشگوئیوں کو تم لکھ لو کہ وقت پر واقع ہونگی۔

(ترجمہ از براہین احمدیہ حصہ پنجم)

بشارتوں کا خلاصہ

ان پیشگوئیوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بشارات اہم امور پر مشتمل ہیں۔

۱۔ شدید مخالفت ہوگی مصائب کے طوفان آئیں گے۔ دنیا والوں کی طرف سے اس بات کی پوری کوشش کی جائیگی کہ لوگ تیری طرف متوجہ نہ ہوں۔ لیکن بالآخر ہمارا ہی ارادہ پورا ہوگا۔ لوگوں کا تیری طرف رجوع ہوتا چلا جائے گا اور وہ تجھے قبول کرتے چلے جائیں گے۔

۲۔ دور دور سے بڑی کثرت کے ساتھ مالی مدد آئیگی اور ہر قسم کا سامان آئیگا

۳۔ لوگ دلی ارادت اور اعتقاد کے ساتھ اس کثرت سے تیری طرف کھنچے چلے آئیں گے کہ جن راستوں سے وہ آئینگے وہ راستے ٹوٹ پھوٹ جائیں گے۔

۴۔ لوگ تجھے ہلاک اور تیرے مشن کو تباہ کرنیکی کوشش کریں گے لیکن چونکہ ہم تیرے محافظ ہیں اس لئے وہ تیرا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے۔

۵۔ ہم تجھے دنیا میں شہرت دیں گے اور تیرا نام دور دور تک مشہور ہو جائیگا

۶۔ لوگ اس قدر کثرت سے آئیں گے کہ قریب ہے کہ تو تھک جائے اور بباعث کثرت اژدحام ان سے پوری خوش خلقی سے پیش نہ آسکے۔

۷۔ بہت سے لوگ ہجرت کرکے تیرے پاس آئیں گے اور تیرے پاس ہی رہ پڑیں گے اور وہ اصحاب صفہ کی مانند ہونگے۔

کس مپرسی کی حالت

یہ ہے ان عظیم الشان اخبار غیبیہ کا ایک حصہ جو اللہ تعالیٰ نے آج سے اسی سال قبل ایک گمنام بستی کے ایک گمنام شخص پر ظاہر کیں اور اس حال میں ظاہر کیں کہ وہ تن تنہا انتہائی کسمپرسی کی حالت میں ایک گوشہ عزلت میں زندگی بسر کر رہا تھا۔ اس وقت ان عظیم الشان پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا بظاہر حالات کوئی امکان نہ تھا۔ یہ نہیں تھا کہ وہ کوئی خاندانی پیرزادہ تھا کہ اسکے گدی نشین ہوتے ہی باپ دادا کے مرید اس کے گرد جمع ہو جاتے۔ اور اس طرح ان پیشگوئیوں کے پورا ہونے کی کوئی صورت نکل آتی نہ ہی وہ باقاعدہ تعلیم یافتہ اور سند یافتہ تھا کہ وہ اپنے سرمایہ علمی پر ہی بھروسہ کر سکتا اور نہ ہی وہ کسی جگہ کا نواب یا حاکم تھا کہ اس کے رعب حکومت کے زیر اثر ہزاروں لوگ اس کے تابع فرمان ہو کر اس کے احکام بجا لانے میں ہمہ تن مصروف ہو جاتے اور اس طرح اس کی شہرت کی کوئی سبیل نکل آتی الغرض جس نقطہ نگاہ سے بھی دیکھا جائے۔ وہ ایک گمنام انسان تھا جسے کوئی خاص عزت و شہرت اور قوت و مقدرت حاصل نہ تھی اور مرجع عالم ہونیکا کوئی سامان یا وسیلہ میسر نہ تھا۔

خدائی نصرت کا عملی ظہور

بایں ہمہ وہ خدا جس نے بانی سلسلہ احمدیہ کو یہ بشارتیں دی تھیں اور جس نے آپ سے دعویٰ ماموریت سے قبل ہی براہین احمدیہ میں ان کا اعلان کرا دیا تھا تاکہ جب یہ

پوری ہوں تو دانشمندوں اور طالبانِ حق کی نظر میں نشان نہیں اور وہ یقین دل سے سمجھ لیں کہ یہ کاروبار انسان کی طرف سے نہیں ہے۔ اس حی و قیوم اور قادر و توانا خدا نے ان تمام بشارتوں کا ایک ایک لفظ آپ کی زندگی میں ہی پورا کر دکھایا اور اس شان سے پورا کر دکھایا کہ معاندین و مخالفین ہاتھ ملتے رہ گئے۔ اور سچائی کے ڈھونڈنے والے جوق در جوق آپ کے سلسلہ میں شامل ہونے لگے۔ بلاشبہ آپ کے دعویٰ ماموریت پر مخالفت کا ایک طوفان اٹھ کھڑا ہوا اور ہر طرف سے آپ کو ناکام کر دینے کی سر توڑ کوششیں ہونے لگیں۔ کفر کا فتویٰ لگا کر آپ کے خلاف لوگوں کو خوب مشتعل کیا گیا۔ دیوانی اور فوجداری مقدموں میں آپ کو الجھایا گیا۔ آپ پر غداری کے الزام لگا کر حکومت کو آپ کے خلاف اکسانے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی گئی۔ مختلف مواقع پر مخالفت کے جوش میں گنہ گوؤں اور مشرکوں یعنی مسلمانوں اور ہندوؤں اور عیسائیوں وغیرہ نے متحدہ محاذ بھی بنائے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس سب شور و شر اور مصائب کے طوفانوں میں حسب وعدہ آپ کو ہر طرح محفوظ رکھا۔ اور آپ کا بال بھی بیکا نہ ہونے دیا۔ ہر میدان میں آپ کو فتح بخشی اور اس طرح ثابت کر دکھایا کہ میں اپنے بندے کے ساتھ ہوں۔ پھر رجوعِ خلق کا ایسا عظیم الشان نظارہ دیکھنے میں آیا۔ کہ قادیان کی دور افتادہ و گمنام بستی مرجع خاص و عام بن گئی۔ اس کثرت سے لوگ آئے۔ کہ فی الواقعہ بٹالہ اور قادیان کے درمیان کچھ راستوں میں گڑھے پڑ گئے۔ نیز مالی مدد بھی اس کثرت سے آئی کہ مہمانوں کے قیام و طعام تعلیم و تربیت اور تبلیغ و اشاعت کے ایک وسیع نظام کی بنیاد پڑ گئی۔ برخلاف اس کے لوگوں کو آپ کے پاس جانے سے روکنے والے خود گمنامی کے گڑھے میں روپوش ہو گئے۔ پھر آپ کی شہرت نہ صرف اندرونِ ملک میں پھیلی بلکہ یورپ و امریکہ کے اخبارات میں بھی آپ کے دعوے کا چرچا ہوا۔ اور اس کثرت سے ہوا کہ وہاں ایک تہلکہ مچ گیا۔ اور یورپ کے پادریوں کو فکر پڑ گئی کہ برصغیر میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی جو بنیاد پڑ رہی ہے۔ کہیں وہ عیسائیت کے لئے خطرہ کا موجب نہ بن جائے۔ چنانچہ ۱۸۹۴ء میں دنیا بھر کے نامور پادریوں کی لندن میں ایک عظیم الشان کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں لارڈ بشپ آف گلوسٹر کو ان الفاظ میں عیسائی دنیا کو ایک نئے خطرہ سے خبردار کرنا پڑا انہوں نے کہا:۔

"آج اسلام میں حرکت کے آثار پہلے سے زیادہ نمایاں ہیں۔ مجھے ان لوگوں سے جو اس راہ پر خاص طور پر صاحب تجربہ ہیں معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کی برطانوی مملکت کے بہت سے حصوں میں اور خود ہمارے اپنے وطن یعنی اس جزیرے میں ایک نئی قسم کا اسلام ابھر رہا ہے۔ اگرچہ یہ اسلام ہمارے خداوند یسوع مسیح کا ذکر احترام کے ساتھ کرتا ہے بایں ہمہ یہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے پہلے کی نسبت بہت بڑھ کر خدا کی واحدنیت پر مبنی ہے۔ یہ بہت سے ایسے اعتقادات اور رسومات کا مخالف ہے۔ جن کی وجہ سے اسلام کو ہم قابل نفرین قرار دیا کرتے تھے اس کے باوجود اس میں محمدؐ کو جو مرتبہ اور مقام حاصل ہے۔ وہ کسی صورت پہلے کی نسبت کم نمایاں اور کم اہم نہیں ہے۔ یہ تبدیلیاں بآسانی شناخت کی جا سکتی ہیں۔ مزید برآں یہ اسلام اپنی نوعیت میں کچھ کم جارحانہ نہیں ہے۔ اور افسوس کی بات یہ ہے کہ ہم میں سے بہت سے لوگوں کے لئے (خدا کرے ان کی تعداد زیادہ نہ ہو) یہ پہلے سے کہیں بڑھ کر دلکشی کا حامل ہے"۔

(دی آفیشل رپورٹ آف دی مشنری کانفرنس منعقدہ ۱۸۹۴ء صفحہ ۶۴)

اور آج جبکہ حضرت بانی سلسلۂ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات پر پچاس سال کا عرصہ گذر چکا ہے یہ بشارتیں زیادہ شوکت کے ساتھ پوری ہو ہو کر آپ کی صداقت کو روز روشن کی طرح عیاں کر رہی ہیں جلسہ سالانہ پر آنے والے مخلصین کی تعداد میں سال بسال اضافہ ہوتا چلا آ رہا ہے۔ اور اب یہ ساٹھ ہزار سے بھی تجاوز کر گئی ہے۔ حتیٰ کہ ریلوے ایڈمنسٹریشن اور لاریوں کی متعدد کمپنیوں کے لئے اتنی بڑی تعداد کو وقت پر ربوہ پہنچانا مشکل ہو جاتا ہے۔ اور انہیں مواصلات کے انتظام کو روزانہ معیار پر برقرار رکھنے میں سخت دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پھر اس جلسہ میں صرف پاکستان اور ہندوستان کے لوگ ہی شریک نہیں ہوتے۔ بلکہ اس میں مشرق و مغرب کے متعدد ممالک سے لوگ آتے اور ان تبشیری پیشگوئیوں کے پورا ہونے پر گواہی دیتے ہیں۔ پھر شہرت کا یہ عالم ہے کہ آج یورپ و امریکہ سے اسلام پر کوئی کتاب شائع نہیں ہوتی کہ جو آپ کی بعثت اور آپ کی قائم کردہ جماعت کے ذکر سے خالی ہو۔ اور جس میں تبلیغ اسلام کے وسیع نظام پر حیرت کا اظہار نہ کیا جاتا ہو۔ پھر اصحاب صفہ کی پیشگوئی بھی پوری ہوئی۔ اور لوگ ہجرت کر کر کے اس کثرت سے آپ کے پاس آئے کہ تقسیم ملک سے قبل تک قادیان کی اور اب ربوہ کی پوری کی پوری آبادی انہی اصحاب صفہ پر مشتمل ہے اور پھر یہ امر بھی خاص طور پر اپنے اندر نشان رکھتا ہے کہ موعودہ درویشوں اور اصحاب صفہ کا ایک بڑا حصہ ابھی تک اس حال میں کہ مشرقی پنجاب مسلمانوں سے خالی ہو چکا ہے وہاں دھونی رمائے بیٹھا ہے اور خاص آپ کے ہی مکانوں میں آباد ہے۔

الغرض گذشتہ اسّی سال کے واقعات جماعتِ احمدیہ کا وجود اس کی نہ صرف اپنے مولد و مسکن بلکہ غیر ممالک میں روز افزوں ترقی، تبلیغ اسلام کا عظیم الشان نظام اور اطراف و جوانب عالم میں جماعتہائے احمدیہ کا قیام یہ سب امور اس حقیقت پر گواہ ہیں کہ وہ بشارتیں جو اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کو انتہائی گمنامی اور کسمپرسی کی حالت میں دی تھیں وہ نہ صرف آپ کی زندگی میں ہی پوری ہوئیں بلکہ اس وقت سے لیکر اب تک برابر پوری ہوتی چلی آ رہی ہیں اور ابھی پوری ہوتی چلی جائیں گی۔ تاوقتیکہ ساری دنیا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے نہ آ جمع ہو کیونکہ خاص انہی بشارتوں کے متعلق جو مثال کے طور پر ہم نے اوپر درج کی ہیں حضرت مسیح علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگرچہ یہ پیشگوئیاں چند سطور پر مشتمل ہیں لیکن ان کے ظہور کا سلسلہ ایک لمبے عرصہ تک چلا جائے گا۔ چنانچہ ان کی اہمیت اور وسعت کا ذکر کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں:۔

"ان چند سطروں میں جو پیشگوئیاں ہیں وہ اسقدر نشانوں پر مشتمل ہیں جو دس لاکھ سے زیادہ ہونگے اور نشان بھی ایسے کھلے کھلے ہیں جو اول درجہ پر خارق عادت ہیں"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص۸۶)

بعض اور بشارتیں

جہاں ان نشانوں کو پورا ہوتے ہم نہیں بلکہ ایک دنیا دیکھ رہی ہے وہاں وہ وقت بھی آئے گا اور یقیناً آئے گا کہ خدا تعالیٰ خاص آپ کی ذات کے متعلق اس وعدے کو بھی پورا کر دکھائے گا کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈینگے"۔ نیز حسب وعدہ الٰہی زار روس کا سونٹا بھی آپ کو دیا جائے گا یعنی نہ صرف یہ کہ دنیا کی دیگر مملکتیں احمدیت قبول کر کے اسلام میں داخل ہو جائیں گی۔ بلکہ روس کا وہ ملک بھی جو آج دنیا میں خدا پرستی کا سب سے بڑا مخالف ہے اور مذہب کا سب سے بڑا دشمن ہے۔ وہ بھی خدا تعالیٰ کی توحید پر دل سے فریفتہ ہو کر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور آپ کے دین کی حقانیت پر ایمان لے آئے گا اور آپ کی غلامی پر فخر کرے گا۔ اور یہ سب کچھ مسیح پاک علیہ السلام کی جماعت کے ذریعے ہوگا۔ اور وہ خدا ہی اسے پورا کرے گا۔ جس نے گمنامی کی حالت میں دی ہوئی دوسری بشارتوں کو آج تک پورا کیا ہے۔ اور ہر آن پورا کرتا چلا جا رہا ہے

(باقی)

درخواستہائے دُعا

(۱) خاکسار کے والد مکرم منشی عبد الحق صاحب کاتب پانچ یوم سے بعارضہ بندش پیشاب بیمار ہیں۔ اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔ تا اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور صحت کاملہ عطا کرے۔ (خاکسار ابوالمنیر نور الحق)

(۲) مورخہ ۲۲ر ستمبر کو میرے چھوٹے بھائی سردار عبد الرحمٰن صاحب پر گنری میں اچانک چند اشخاص نے حملہ کر دیا سر پر سخت زخم آئے اور بیہوشی کی حالت میں ہی ان کو میرپور ہسپتال میں لے جایا گیا ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے خاص دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار احسان علی (ڈاکٹر) ۱۷ میکلوڈ روڈ لاہور)

(۳) عزیزم حمید الدین کا ۲۰ر اکتوبر ۱۹۵۸ء سے ایم۔ بی۔ بی۔ ایس (فائنل) کا امتحان شروع ہو رہا ہے بزرگانِ سلسلہ و دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ عزیز موصوف کی اعلیٰ نمبروں میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ایم عبد الغنی دی سیالکوٹ سنٹرل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ سیالکوٹ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے میرے ایک عزیز مولا بخش صاحب کو اپنے فضل سے مورخہ ۲ر اگست ۱۹۵۸ء کو فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے۔ نیز اسے نیک صالح خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین (محمد امین امیر جماعت احمدیہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ)

موجودہ عیسائی عقائد پر ناقابل تردید اعتراضات

(مرتبہ حکیم عبد اللطیف صاحب شاہد - لاہور)

(۳۴) اللہ تعالیٰ کا کوئی فعل اس کی قدیم عادت ہے (جس کے مطابق اس نے یسوع مسیح سے پہلے کئی ہزار نبیوں اور یسوع کے باپ دادوں سے سلوک کیا) مخالف نہیں اور عادت کثرت اور کلیت کو چاہتی ہے۔ پس اگر درحقیقت بیٹے کو خدا بنا کر بھیجنا بھی اللہ تعالیٰ کی عادت میں داخل ہے۔ جیسا کہ بوقت ضرورت نبی اور رسول بنا کر بھیجنا تو خدا تعالیٰ کے بہت سے بیٹے ہونے چاہئیں۔ تاکہ عادت کا مفہوم جو کثرت کو چاہتا ہے ثابت ہو اور تاکہ بعض بیٹے جنوں کے لئے مصلوب ہوں اور بعض انسانوں کے لئے اور بعض اس مخلوقات کے لئے جو دوسرے اجرام میں آباد ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی عادت کا نہ پرانے نوشتوں میں کوئی نشان پایا جاتا ہے اور نہ اناجیل اربعہ ہی اس بات کا پتہ دیتی ہیں کہ یسوع سے پہلے بھی اللہ تعالیٰ نے کوئی بیٹا بنا کر مصلوب بنایا۔ اور ابنائے آدم کو گناہوں کے بوجھ سے آزاد کیا۔ اور اگر پتہ چلتا ہے تو یہی کہ مسیح سے پہلے ہزارہا راست باز نبیوں کو اللہ تعالیٰ نے توحید کے قیام کے لئے بھیجا تھا جیسا کہ اس کی قدیم عادت ہے۔ اور اسی عادت قدیمہ کے ماتحت مسیح بھی توحید الٰہی کا منادی ہو کر آیا ہے۔ اور تثلیث کی تعلیم پولوس نے پھیلائی ہے۔

(۳۵) اگر یسوع مسیح خدا ہوتا تو کیا ممکن تھا کہ ذلیل مخلوق اور مخالف یہودی اس کو کوڑے مارتے اور خدا کے بندے اپنے قادر خدا کے منہ پر تھوکتے اور اس کو پکڑ کر نہایت ذلت اور حقارت سے دو چوروں کے درمیان صلیب پر لٹکا دیں۔ اور وہ خدا ہو کر ان کے ہاتھ سے رہائی نہ پا سکے۔ کیا کوئی دل اس بات سے اطمینان پکڑ سکتا ہے۔ کہ خدا بھی دوسرے عاجز بندوں کی طرح نو مہینے ماں کے پیٹ میں رہے۔ خون حیض کھاوے۔ اور عام بچوں کی طرح چیختا چلاتا ہوا عورت کی شرمگاہ سے پیدا ہو۔ کیا کوئی عقلمند اس بات کو قبول کر سکتا ہے کہ خدا بے شمار اور لاانتہا زمانے کے بعد مجسم ہو جائے۔ اور ایک ٹکڑا اس کا انسان کی صورت بنے اور دوسرا کبوتر کی شکل اور جسم ہمیشہ کے لئے اس کے گلے کا ہار ہو جائے۔

(۳۶) یسوع کی ابتدائی تیس سالہ زندگی کے متعلق معلوم نہیں کہ وہ کیا کرتا رہا۔ اگر واقعی اس کو خدائی طاقتیں ہوتیں تو اس کے تیس سالہ کارنامے بھی منظر عام پر لائے جاتے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس نے اپنی زندگی کے تیس سال بھی عام انسانوں کی طرح کاٹے بکریاں چرائیں۔ جیسا کہ اس کے دادا داؤد نے چرائیں۔ لکڑیاں کاٹیں۔ کاشتکاری کی یا باغبانی کی۔ یا اپنے باپ یوسف نجار کے ساتھ بڑھئی کا کام کرتا رہا۔ یا حواریوں کی طرح ماہی گیری کا کام کرتا رہا۔ نیز معلوم ہوتا ہے کہ اس کے بھائی جو اس پر ایمان نہ لائے۔ وہ بھی اس کو انسان ہی سمجھتے رہے اور یسوع نے ان کی مخالفت کی وجہ سے ان کے بھائی ہونے سے ہی انکار کر دیا۔

(۳۷) اگر یسوع کی ماں میں خدائی صفات ہوتیں جیسا کہ کیتھولک فرقہ قائل ہے اور جس کی تعداد پراٹسٹنٹ فرقہ سے زیادہ ہے۔ تو بھلا یسوع اس کو بے ادبی سے کیوں مخاطب ہوتا اور "اے عورت" اور "کون ہے میری ماں" کہہ کر ذکر کرتا۔ اس طرح تو عام گنوار آدمی بھی اپنی ماں سے مخاطب نہیں ہوتا۔

(۳۸) مسیح کے معجزات کو پروفیسر مذکور نے ہاتھ کی صفائی قرار دیا ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ وہ تمام کرشمے علم مسمریزم کے تھے۔ جس میں آجکل بعض فری میسن اور دہریے ایسی مہارت رکھتے ہیں کہ مسیح کے کارناموں کو ان سے نسبت ہی نہیں دی جا سکتی۔

(۳۹) مسیح کے وقت یونس کا معجزہ جس کا ذکر پرانی انجیلوں میں موجود ہے مسیح کے معجزوں سے زیادہ حیرت انگیز تھا کیا اسے بھی خدائی یا الوہیت کا مظہر قرار دیا جائے گا۔

(۴۰) مسیح کے بعد اس کے بھائی یعقوب نے الگ گرجا کیوں بنایا۔ جب مسیح یا اس کے حواری۔ مسیح کے ماں جائے بھائی کو بھی اپنے ساتھ شامل نہ کر سکے تو مسیح کی الوہیت یا خدائی طاقتیں اس موقع پر کیوں کام نہ آئیں۔ مسیح کے بعد پولوس یہودی نے ایک جھوٹی خواب بنا کر مسیح کے اصل مشن کو تباہ کر دیا اور اب نہ اصل انجیل کا نام و نشان ملتا ہے اور نہ اصل مذہب کا اور عیسائیوں کا یونیٹیرین یا موحد فرقہ اس بات کی دلیل ہے کہ مسیح کا اصل مشن دوسرے نبیوں کی طرح توحید الٰہی کا قیام اور اخلاق حسنہ کا پیدا کرنا اور تعلق باللہ کو نئے سرے سے قائم کرنا تھا۔ موجودہ عیسائیت سے مسیح کے مشن کو دور کا بھی تعلق نہیں۔

(۴۱) موجودہ عیسائی مذہب جس کی بنیاد پولوس کے ایجاد کردہ عقائد پر ہے۔ یسوع مسیح کے صلیب پر جان دینے پر ہے لیکن مسیح نے اپنے واقعہ صلیب کو یونس نبی کے واقعہ سے مشابہت دی اور کہا کہ یونس نبی کے نشان کے سوا کوئی اور نشان ان کو نہ دیا جائے گا۔ (متی ۱۲/۳۹)

اب یہ بات ظاہر ہے کہ یونس نبی مچھلی کے پیٹ میں زندہ گیا۔ زندہ رہا اور زندہ نکلا۔ پس اگر مسیح صلیب پر مر جائے اور قبر میں مر کر داخل کیا جائے اور مرا ہوا نکلے تو یہ مشابہت بھی غلط ٹھہری اور نشان بھی جھوٹا ثابت ہوا۔ لیکن مندرجہ ذیل شواہد اور قرائن اس بات کو ثابت کرتے ہیں۔ کہ نہ مسیح صلیب پر مرا۔ نہ مردہ ہونے کی صورت میں قبر کے اندر تین دن رہا۔ نہ مردہ قبر سے نکلا۔ بلکہ جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ سے بچ نکلے حضرت موسیٰؑ مع چھ لاکھ بنی اسرائیل کے سمندر سے بچ نکلے حضرت نوحؑ طوفان سے مع چالیس مومنوں کے بچ نکلے حضرت لوطؑ مع مومن خاندان کے زلزلہ اور زمین کے نیچے اوپر ہو جانے سے بچ نکلے۔ اور آخر میں ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم تین دن رات غار کے اندر مع حضرت ابوبکر صدیقؓ کے زندہ بچ نکلے۔ اسی سنت الٰہیہ کے ماتحت حضرت مسیح بھی صلیب سے زندہ بچ گئے اور غار نما قبر میں تین دن زندہ رہے اور پھر قبر سے زندہ ہوش آنے کے بعد بچ نکلے۔

۱۔ پہلا قرینہ پیلاطوس کی بیوی کی خواب جسے مسیح کے ہلاک ہونے پر تباہی اور بربادی کی خبر دی گئی۔ کیونکہ پیلاطوس اور اس کی بیوی ہلاک نہ ہوئے۔ اس سے معلوم ہوا کہ مسیح بھی صلیب پر نہ مرا تھا (متی باب ۲۷/۲۹)

۲۔ چشم دید شہادت جو خود عیسائیوں کے گھر سے نکلی ہے ظاہر ہے کہ یوسف ارمتیاہ اور نیکو دیمس حکیم کی کوشش بار آور ہوئی اور مسیح کو صلیب سے زندہ بحالت بے ہوشی و غشی اتار لیا گیا

۳۔ مرہم عیسیٰ نامی مشہور مرہم اس بات کا زبردست ثبوت ہے جو مسیح کے صلیبی زخموں پر لگائی گئی اور اس سے حیرت انگیز طور پر زخم اچھے ہو گئے۔

۴۔ خود مسیح کی دعا اور اس کی قبولیت کی بشارت جیسا کہ عبرانی اناجیل میں ہے۔ فَسُمِعَ لِتَقْوَاهُ وہ دعا قبول ہوئی اور مسیح حضرت ابراہیمؑ کی طرح زندہ بچ گیا

۵۔ صرف ایک آدھ گھنٹہ صلیب پر لٹکے رہنے سے حضرت مسیح جیسا تندرست اور مضبوط صحت کا آدمی جان بحق نہیں ہو سکتا

۶۔ پہلو چھیدنے سے خون نکلا۔ مردہ سے خون نہیں نکلتا

۷۔ مسیح کی ہڈیاں نہ توڑی جانا

۸۔ مسیح کا کفن جس سے ثابت ہے کہ وہ بحالت زندگی اس میں لپیٹا گیا تھا۔

۹۔ مسیح کی تصاویر جو بڑھاپے کی عمر کا پتہ دیتی ہیں۔

۱۰۔ مسیح کی قبر کا تاریخی دستاویزات سے معلوم ہو جانا دیکھو مسیح ہندوستان میں (۲) راز حقیقت (۳) تحقیق جدید متعلق قبر مسیح (۴) عیسیٰ اور کشمیر۔ پس ثابت ہوا کہ نہ تو مسیح صلیب پر مرا۔ نہ اسے صلیبی موت نصیب ہوئی نہ وہ گناہوں کا کفارہ ہوا۔ یہ سب پولوس یہودی کا فراڈ تھا جو اس نے دنیا پرستش کے لئے اور عیسائی مذہب کی عداوت پر برپا کیا۔

(۴۲) عیسائی بتلائیں کہ انہوں نے مسیح کے دوبارہ نزول از آسمان کی جو مدت مقرر کی تھی اور ان کے نزول کا جو وقت مقرر کیا تھا وہ گذر چکا یا باقی ہے۔ اگر گذر چکا تو ثابت ہوا اس کا دوبارہ آسمان سے آنا ایک امید موہوم تھی اور اگر باقی ہے تو پھر اس کا معقول طور پر ثبوت دیں۔ کیونکہ علامات تو سب پوری ہو چکیں۔ گواہ سب بھگت گئے۔ کیا گواہ مدعی سے پہلے گواہی دیا کرتے ہیں یا بعد میں۔ مسیح نے خود کہا کہ کوئی آسمان پر نہیں گیا۔ بجز جو آسمان پر سے اترا۔ اس سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ ایلیاہ کا پہلی دفعہ بھی آسمان پر جانا غلط ہے کیونکہ وہ آسمان سے نہ اترا تھا (۲) دوسرے خود مسیح نے ایلیا کے وجود کو یوحنا کی زندگی میں یحییٰ کے وجود میں تسلیم کیا (۳) تیسرے ایلیاہ کے نزول کی بھی یہودیوں کے عقیدہ کے مطابق کوئی حقیقت بیان نہ کی بلکہ کہا کہ اس سے مراد یحییٰؑ کا ظہور ہے پس ثابت ہوا کہ جیسے نہ ایلیاہ آسمان سے اترا تھا نہ آسمان پر گیا تھا۔ نہ دوبارہ آسمان سے آیا بالکل اسی طرح نہ مسیح آسمان سے اترا۔ نہ آسمان پر گیا نہ آسمان سے دوبارہ اترے گا۔ اور اب تو اس کے نزول کا جو وقت مقرر کیا گیا تھا اس پر بھی ساٹھ سال گذر گئے۔ جس نے مسیح کا مثیل بن کر آنا تھا وہ وقت پر اسی طرح آیا جیسے حضرت مسیح آئے اس کے حق میں وہ تمام علامات بطور گواہ و شواہد ظاہر ہوئیں جو انجیل میں بیان کی گئی تھیں۔ چنانچہ (۱) ستارے گرے (۲) دمدار ستارہ نکلا (۳) چاند تاریک ہوا (۴) سورج تاریک ہوا (۵) مری یعنی طاعون پڑی (۶) بھونچال آئے زمین تہ و بالا ہو گئی (۷) لڑائیاں اور ہولناک جنگیں پیدا ہوئیں (۸) قوموں پر قومیں حملہ آور ہوئیں (۹) صادق مسیح کا مشرق سے ظہور ہوا (۱۰) اللہ تعالیٰ نے آپ کو قتل سے محفوظ رکھا۔ مسیح تو بقول عیسائیاں نہ خود قتل سے بچ سکا۔ نہ اس کا گواہی دینے والا یحییٰ (۱۱) نہ مانگے معجزات دکھلائے گئے۔ چنانچہ لفافہ میں خفیہ تحریر

(بقیہ صفحہ ۸ پر)

اصحابِ سبقت

ذیل میں ایسے احباب کی فہرست دی جاتی ہے جنہوں نے ۳۱ جولائی ۵۸ء تک چندہ وقفِ جدید کے وعدے سو فیصدی ادا فرما دیئے ہیں۔ ان مخلصین کے نام حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت عالیہ میں بھی دعا کے لئے پیش کئے جا چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس قربانی کا بیش از بیش اجر عطا فرمائے اور آئندہ دین اسلام کے لئے بڑھ چڑھ کر قربانی کرنے کی توفیق بخشتا رہے۔ آمین اللھم آمین۔

ایسے احباب جو کسی مجبوری کے سبب اس فہرستِ دعا میں شمولیت سے محروم رہ گئے ہیں انہیں جلد از جلد اپنے وعدوں کی ادائیگی کا فکر کرنا چاہیئے۔ تا جلد ان کا شمار بھی خدا سے کئے ہوئے وعدہ کو ایفاء کرنے والوں میں ہو جاوے۔ آمین۔

احباب جماعت کو چاہیئے کہ جو لوگ ابھی تک اس کارِ خیر میں شرکت سے مشرف نہیں ہو سکے انہیں بھی ضرور تحریک کریں اور کوشش فرماویں کہ ہر احمدی اس تحریک میں حصہ لے۔ خصوصاً جماعتوں کے عہدہ دار حضرات اپنی قیمتی توجہ سے اس تحریک کو کامیاب بنانے میں مدد فرماویں۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

نوٹ:۔ ۱۰ر فروری ۵۸ء تک ادائیگی کی فہرستیں شائع ہو چکی ہیں۔ یہ فہرست ادائیگی ۱۰ر فروری سے ۳۱ر جولائی تک ادا کرنے والے مخلصین کی ہے۔

(انچارج دفتر وقف جدید ربوہ)

چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ربوہ بمعہ اہل و عیال ۶/-
چوہدری عنایت الرحمٰن صاحب ٹنڈو الہ یار سندھ ۴۸/-
ظفر اللہ خان صاحب س۔ ہ۔ نواب شاہ سندھ ۱۶۴/-
میجر محمد اسمٰعیل صاحب ایم۔ اے بذریعہ P. S ۱۸/-
امۃ الرشید صاحبہ زوجہ فضل دین صاحب بمعہ بچگان محلہ دار الرحمت غربی ۶/-
صاحبزادہ ابو الحسن صاحب قدسی ربوہ ۶/-
حمید الدین انور صاحب س م دار الصدر شرقی ربوہ ۱۰/-
میاں غلام نبی صاحب سکنہ کوٹ قاضی ضلع جھنگ ۶/-
میاں ظہور احمد صاحب سکنہ کوٹ قاضی ضلع جھنگ ۶/-
میاں نذیر احمد صاحب سکنہ کوٹ قاضی ضلع جھنگ ۶/-
چوہدری نبی احمد صاحب باجوہ جنرل سٹور ربوہ ۶/-
اہلیہ صاحبہ ماسٹر حمید اللہ صاحب نشتر ربوہ ۶/-
اہلیہ صاحبہ و بچگان ٹھیکیدار محمد سلطان صاحب ۶/-
منظور احمد صاحب آف کویت ۱۰/-
سید حسنات احمد صاحب دستکاری دیگی لاہور ۶/-
منشی نتھے خان صاحب س۔ ہ۔ چنگا بنگیال راولپنڈی ۶/-
الیاس الدین صاحب س۔ ہ۔ بہلول پور سیالکوٹ ۲۱/-
حکیم محمد نذیر صاحب منگوڑی ضلع شاہ پور ۱۵/-
حاجی بلند بخش صاحب اوڈے ضلع سیالکوٹ ۵/۱/-
غلام نبی صاحب س۔ م راجن پور ضلع ڈیرہ غازیخان ۳۶/-

نور الحق صاحب س۔ م چارسدہ پشاور ۳۰/-
محمد عبد اللہ صاحب س۔ م ادرحمہ خاص ضلع سرگودھا ۶/-
محمد طفیل صاحب بٹ س۔ ہ۔ خانقاہ ڈوگراں ۱۸/-
ملک سراج دین صاحب سمبڑیال ۱۹/-
امۃ الوہاب بیگم خورشید صاحب ہیڈ سی سی ملتان کینٹ ۶/-
عبد الکریم صاحب ٹانگا پرنٹس الیسٹا مرنقیم حال سیالکوٹ ۶/-
حکیم فقیر بشیر محمد صاحب خالو اعصا تحصیل کنڈیارو ۱۴/-
اہلیہ صاحبہ " " " " ۶/-
امام الدین صاحب چک ۲۳۳ ٹاہلیور ۶/-
بذریعہ " دوست محمد صاحب " " ۶/-
" " چوہدری علی محمد صاحب " " ۶/-
" " سلطان احمد صاحب " " ۶/-
کیپٹن محمد اسلم صاحب دار الصدر غربی ربوہ ۶/-
شیخ فاروق احمد صاحب سوداگر چرم ضلع دادو سندھ ۲۸/-
ڈاکٹر محمد زاہد صاحب جھنگ شہر ۵۰/-
نذیر احمد صاحب گرمولا ورکاں گوجرانوالہ ۱۸/-
برکت علی صاحب الراعی کلاتھ مارکیٹ میاں چنوں ضلع ملتان ۶/۸/-
بشیر احمد صاحب باجوہ نمبردار چک ۲۳۳ فورٹ عباس۔ بہاولنگر ۶۰/-
منظور احمد صاحب س۔ ہ۔ مندرانی تحصیل تونسہ ضلع ڈیرہ غازیخان ۱۲/-
مرزا محمد شفیع صاحب س۔ ہ۔ چونڈہ سیالکوٹ ۲۳/۸/-
مرزا عزیز محمد صاحب پریذیڈنٹ بیچہ وطنی روڈ ۶/-

میجر ڈاکٹر محمد عبد الخالق صاحب مکان ۲۳۲ ڈھوک رتہ روڈ راولپنڈی ۳۰/-
قریشی عبد الرحمٰن صاحب س م آدم شاہ کالونی سکھر ۸/۱۳
سرفراز علی خان صاحب س م سیالکوٹ ۴۲/-
چوہدری عبد الحمید صاحب سیمنٹ کارخانہ روہڑی ۱۲/-
ملک غلام نبی صاحب س م ڈسکہ ۵۵/-
حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری وزیر محمد صاحب ربوہ ۶/-/-
نگینہ جبین صاحبہ اہلیہ مہریار صاحب بلوچ واقف زندگی ۶/-
سید عبد الرحمٰن صاحب اہلیہ صاحبہ و والدین مرحوم کی طرف سے ۶/-/-
س م دار الرحمت وسطی ربوہ بجناب ڈاکٹر بشیر احمد صاحب کنڈیارو سندھ ۶/-/-
صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ربوہ بمعہ والدہ صاحبہ مرحومہ ۱۲/-
اہلیہ صاحبہ " " " ۶/-
چوہدری فضل احمد صاحب نمبردار چک 71/R.B جڑانوالہ ۶/-/-
ٹھیکیدار عبد اللطیف صاحب ۶/-/-
میاں مظفر احمد صاحب ۲۶/-
مرزا عبد الرحمٰن صاحب س م کراچی نمبر ۳ ۱۲۹/۸
محمد علی صاحب درانی ۱۸/-/-
امیر علی صاحب س م دو المیال ۳۱/-
سید داؤد مظفر شاہ صاحب ناصر آباد اسٹیٹ سندھ ۱۹/۸/-
چوہدری فضل دین صاحب فضل بادرز خان پور ۱۸/-/-
چراغ دین صاحب سیکرٹری مال عارف والہ ۱۲/-
رحمت احمد صاحب س م حافظ آباد گوجرانوالہ ۲۳/۸
قریشی محمد عبد اللطیف صاحب کاتب دار الرحمت وسطی ربوہ ۱۱/۸/-
شیخ محمد بشیر صاحب امیر جماعت جھنگ ۴۲/-
عزیز احمد صاحب زاہد جامعہ احمدیہ ۶/-/-
صوفی کریم بخش صاحب لودھراں ملتان ۶/-
چوہدری عبد الحق صاحب " ۶/-
چوہدری فتح محمد صاحب آبکاری انسپکٹر ۶/-
چوہدری غلام حسین صاحب پٹواری لودھراں ضلع ملتان ۸/-
محمد موسےٰ صاحب لودھراں ضلع ملتان ۶/-
مستری عبد الغفار صاحب دار الصدر غربی ربوہ ۶/-
محمود احمد صاحب مختار دار الرحمت شرقی " ۶/-
غلام احمد صاحب لبرا س م جماعت 99/شمالی سرگودھا ۱۰/-
مرزا نذیر حسین صاحب ریک گوالمنڈی لنڈا لاہور ۶/-
میجر نصیر احمد شاہ صاحب C. O. D راولپنڈی ۶/-
منشی وزیر احمد صاحب بذریعہ محمد جمیل صاحب س م محمود آباد اسٹیٹ ۶/-

احمد بخش صاحب جماعت پکا نسوانا ضلع جھنگ ۶/-/-
چوہدری محمد عثمان صاحب ولد محمد یعقوب صاحب چک جھمرا ۶/-/-
آمنہ بیگم صاحبہ والدہ محمد عثمان صاحب چک جھمرا ۶/-/-
سید عبید اللہ شاہ صاحب بمعہ اہل و عیال دو الدین ۶/-/-
مسعود احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل ۶/-
حافظ شفیق احمد صاحب احمد نگر بمعہ اہل و عیال ۶/-/-
شمس الدین صاحب سیکرٹری مال جوہی دادو سندھ ۳۰/-
میاں منگھ س م صاحب کوٹ سلطان جھنگ ۱۹/-
ماسٹر عبد العزیز صاحب پریذیڈنٹ چک 225/L.B ضلع منٹگمری ۱۲/-/-
عبد الحکیم صاحب انور آباد سندھ ۱۰۶/-
غلام احمد صاحب ڈسپنسر بصیر پور منٹگمری ۱۰/-
مستری عبد الغفور صاحب لودھراں ضلع ملتان ۶/-
چوہدری فضل احمد صاحب سکنہ بھڈیارد سیالکوٹ ۵۰/-
محمد شریف صاحب س م چک ۵۵۲ گ ب جڑانوالہ ضلع لائل پور ۶/-
محمد عبد اللہ صاحب ادرحمہ سرگودھا ۱۰/-
بشیر احمد صاحب اے ایس ایم راجہ جنگ لاہور ۶/-
غلام احمد صاحب فرخ مربی نواب شاہ گوٹھ قمر الدین ۶۶/-
بشارت علی خان صاحب س م ۱۵۹ نرائن گڑھ لائل پور ۱۲/-
چوہدری علی حسن صاحب اکونٹ سیکشن پاکستان ایئر فورس رسالپور چھاؤنی
بجناب میاں عبد الحمید صاحب ۶/-/-
ڈاکٹر دین محمد صاحب و محمد حفیظ صاحب پسر گھوکل گلوٹیاں تحصیل ڈسکہ سیالکوٹ ۱۲/-
چوہدری عبد العزیز صاحب باجوہ کمیشن مرچنٹ منڈی ہارون آباد ۶/-
عبد الحق صاحب سیکرٹری مال پنڈی بھاگو سیالکوٹ ۸/-/-
ناصرہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری فتح خان چک ۱۱۲ سرگودھا ۱۸/-
قمر عطاء اللہ صاحبہ بیگم کرنل عطاء اللہ صاحب لاہور ۴۸/-
سلطان احمد صاحب گوندل ٹنڈو الہ یار سندھ ۶/-/-
پیر ہارون الرشید صاحب سیسی ضلع ملتان ۱۲/-
مسعودہ بہار بیگم صاحبہ پیر محمد عبد اللہ صاحب لاہور ۱۸/-
صوبیدار برکت علی صاحب منظور میڈیکل ہال فورٹ عباس ۵۲/-
شیخ عبد الغفور صاحب ٹیوا ہی نہر قادر پور ضلع ملتان ۱۰/-

ری پبلکن پارٹی کے انتخابی منشور کا خلاصہ

لاہور ۳۰ ستمبر - ری پبلکن پارٹی کے حالیہ کنونشن میں جو انتخابی منشور منظور کیا گیا ہے وہ حسب ذیل امور پر مشتمل ہے :-

انتخابی منشور میں کہا گیا ہے کہ عام انتخابات کے بعد ری پبلکن پارٹی برسر اقتدار آئی تو کم سے کم سوا دو چھٹانک خالص گندم کے آٹے کی روٹی زیادہ سے زیادہ ایک آنے میں مہیا کی جائے گی۔ پارچات کی بعض قسمیں مقررہ نرخ پر بہم پہنچائی جائیں گی۔ تپ دق کے تمام مریضوں کے لئے لازمی بیمے کے ذریعے سے مفت علاج مہیا کیا جائیگا مملکت کے تمام شہریوں کو پینے کے صاف پانی اور عام صفائی کی بہم رسانی ضروری ہوگی ہر کنبہ کے مقامی حالات اور معیار زندگی کے مطابق اس کو سر چھپانے کو جگہ مہیا کی جائیگی جو اسکو گھر کا کام دے سکے تمام بچوں اور ناخواندہ بالغوں کے لئے مفت لازمی پرائمری تعلیم کا انتظام کیا جائے گا۔ ثانوی تعلیم کو رفتہ رفتہ ٹیکنیکل تعلیم میں منتقل کیا جائے گا۔ اور مسجد کو مقامی آبادیوں کی اخلاقی اور علمی ہدایت کا مرکز بنایا جائے گا۔

کاشتکار

منشور میں زرعی ترقی کے انحصار کے لئے وعدہ کیا گیا ہے کہ چھوٹے مالکان اراضی مالیہ کی ادائیگی سے اسی طرح مستثنیٰ قرار دئے جائیں گے۔ جس طرح قلیل آمدنی والے شہری انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہوتے ہیں۔ مالیہ اراضی کی شرح تمام حالات میں مساوی ہوگی منشور میں زمینداری نظام کے خاتمہ کی تجویز کا کوئی ذکر نہیں البتہ یقین دلایا گیا ہے۔ کہ ری پبلکن پارٹی ایک طبقے کو دوسرے طبقے کے استحصال سے روکے گی اور کاشتکار کے کنبہ کے تمام افراد کو روزگار مہیا کرے گی۔

اس سلسلہ میں مزید وعدہ کیا گیا ہے کہ کاشتکار کو کسی حالت میں پیداوار کے ۲/۱ ۶۲ فی صد سے کم حصہ نہیں دیا جائے گا۔ جہاں کوئی مالک اراضی اس سے زیادہ وصول کر رہا ہو گا۔ وہاں اس کا حصہ فی الفور کم کر کے چالیس فی صد تک کر دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ تمام سرکاری اراضی عطیات کے طور پر بے زمین کاشتکاروں اور چھوٹے مالکان اراضی کو دی جائیں گی۔ بڑے زمینداروں اور بڑے سرمایہ داروں کو بیراج کی اراضی حاصل کرنے کے حق سے محروم کر دیا جائے گا۔

دیہاتی مفادات کے تحفظ کے سلسلہ میں ری پبلکن پارٹی کا وعدہ یہ ہے کہ تعلیمی اور ٹیکنیکل اداروں میں طلبہ کے داخلہ کے لئے دس سال تک ایسا تناسب ملحوظ رکھا جائے گا جس سے دیہاتی آبادی کو استفادہ کا موقع مل سکے اسی طرح دیہاتی امیدواروں کو حکومت کے تمام شعبوں میں بھرتی ہونے اور ملازمت حاصل کرنے کی سہولتیں شہری امیدواروں کے ساتھ منصفانہ تناسب سے مہیا کی جائیں گی۔ دیہات کے غیر دلچسپ اور خشک و ویران ماحول کو زندہ و شگفتہ بنانے کے لئے جمالیاتی۔ ثقافتی اور روحانی مشاغل کا انتظام کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لئے دیہات میں بجلی مہیا کرنے کے لئے مناسب کارروائی کی جائے گی

ری پبلکن پارٹی نے اپنے منشور میں رائے دہندگان سے مزید وعدہ کیا ہے کہ ملک میں صنعتی ترقی کے ساتھ ساتھ ایسے قوانین نافذ کرائے جائینگے جن سے مزدوروں کی بہبود و آسائش کا انتظام ہو سکے گا۔ ان کے لئے ارزاں اور آرام دہ مکانات مہیا کئے جائیں گے۔ مفت طبی امداد دی جائے گی اور ہر مزدور کے لئے صحت کا بیمہ کا بندوبست کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ مزدوروں کے بچوں کے لئے مڈل تک تعلیم کا مفت انتظام ہوگا۔

مہاجرین کی آبادکاری کے سلسلے میں ری پبلکن پارٹی کا نصب العین یہ ہے کہ ملکی مفاد کے لئے مہاجر اور غیر مہاجر کی امتیاز کو بالکل ختم کر دیا جائے اگر ری پبلکن پارٹی برسر اقتدار آگئی تو وہ اٹھارہ ماہ کے اندر اندر تمام شہری اور دیہاتی مہاجرین کے دعاوی کا آخری فیصلہ کر دے گی

ری پبلکن پارٹی نے نظم و نسق کی اصلاح کے عزم کا اعلان کرتے ہوئے رائے دہندگان سے مزید وعدہ کیا ہے کہ اگر درجہ چہارم کا کوئی سرکاری ملازم ملازمت سے سبکدوشی کے وقت سے پہلے فوت ہو جائے گا۔ تو اس کے متعلقین کو فی الفور دو سو روپے کی رقم دی جائے گی۔ اور اگر درجہ چہارم کے کسی ملازم کی ملازمت کے دوران اس کی لڑکی کی شادی ہوئی۔ تو اسے ایک سو روپیہ بطور عطیہ دیا جائے گا۔

منشور میں یہ وعدہ بھی کیا گیا ہے کہ صوبہ کے عدالتی نظام میں مناسب اصلاح کی جائے گی۔ تاکہ عدل و انصاف انتہائی راوانہ غیر جانبدارانہ بعجلت ارزاں اور درست ہو۔

انتخابی منشور میں مزید کہا گیا ہے کہ اگر عام انتخابات کے بعد ری پبلکن پارٹی برسر اقتدار آئی تو اس کی خارجہ حکمت عملی کی اصل بنیاد مسئلہ کشمیر ہوگی۔ اور اسی بنیاد پر مختلف ملکوں کی دوستی اور دشمنی کا فیصلہ کیا جائے گا۔ پارٹی ایک میعاد مقرر کرے گی اگر اس میعاد کے اندر ہندوستان کشمیری عوام کا حق خود اختیاری تسلیم نہ کرے گا۔ اور بین الاقوامی قانون کے مطابق

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

ملک میں ایک عظیم فتنہ ہے۔ جو یقیناً آخر میں بہت گمبیر مدامتی پر منتج ہو سکتا ہے خصوصاً ایسے ملک میں جہاں مختلف مذہبی جماعتیں ہوں۔ جو عقایدی اختلافات میں اس حد تک چلی جاتی ہیں کہ اپنے سوا تمام دوسری جماعتوں کو کافر، مرتد اور واجب القتل قرار دیتی ہیں۔ اور جہاں صالحیت کا معیار کسی نیکی پر نہیں بلکہ محض اختلافی عقائد کی بنا پر ہے۔ کیا یہ امر صالحیت کو سیاست کا محض کھلونا بنانے کے مترادف نہیں ؟

آخر میں معاصر منہاج نے بڑی اچھی نصیحت کی ہے کہ کاش تمام اہل علم حضرات اس کے صحیح مضمرات کو سمجھ جائیں۔ اور صالحیت کو سیاست کا کھلونا بننے سے بچالیں۔ معاصر جماعت اسلامی کو مخاطب کر کے لکھتا ہے۔

" انتخابات کے سلسلہ میں جماعت اسلامی کے ساتھ ہمیں پوری ہمدردی ہے۔ لیکن ہم اس کے محققین کی خدمت میں گذارش پیش کریں گے کہ وہ انتخابات کو صرف ایک جمہوری قدر سمجھیں اور اس کو جیتنے کے لئے وہی اسلوب و انداز اختیار کریں جو ایک جمہوری ملک میں ایک جمہوری جماعت کو زیب دیتا ہے۔ دینی مصطلحات کے بے جا استعمال کا یہ سلسلہ اگر اسی طرح جاری رہا تو خطرہ ہے کہ انتخابات کے دوران میں عوام کے مخلصانہ جذبات مشتعل ہو جائیں گے۔ اور جماعت اسلامی کے سامنے اس کے غلط اجتہاد کے مزید دروازے کھل جائیں گے۔ ہم حیران ہیں ایک تو جماعت اسلامی کی کسی زمانہ میں یہ تحقیق تھی کہ کشمیر کی جنگ بھی اس کے نزدیک جہاد نہ تھی۔ اور ایک آج کی تحقیق ہے کہ انتخابات بھی جہاد قرار پا گئے ؏

ببیں تفاوت راہ از کجاست تا بکجا "

(سہ روزہ منہاج لاہور ۲۱/۱۷ ستمبر ۱۹۵۸ء)

اہل علم حضرات بے شک انتخابات میں حصہ لیں اور اپنے علم و فضل سے ملک و قوم کو بے شک متمتع کریں۔ یہ بڑی اچھی بات ہے۔ اس پر کسی کو اعتراض نہیں ہونا چاہیے لیکن اگر وہ واقعی خود صالح اور نیک ہیں تو خدا کے لئے دینی صالحیت اور نیکی کو بھی برباد نہ کریں۔ جیسا کہ معاصر نے کہا ہے۔

" وہ انتخابات کو ایک جمہوری قدر سمجھیں اور اس کو جیتنے کے لئے وہی اسلوب و انداز اختیار کریں جو ایک جمہوری ملک میں جمہوری جماعتوں کو زیب دیتا ہے۔ " اسلام کو سٹنٹ نہ بنائیں۔ کیونکہ اس کا نتیجہ اسلام کے مختلف مکاتب فکر کی خانہ جنگی کے سوا کچھ نہیں نکل سکتا جو صرف ملک و قوم کے لئے ہی نہیں بلکہ خود اسلام کے لئے خطرناک ہے۔

چودہ چینیوں کو پھانسی

پیکنگ ۳۰ ستمبر۔ نیو چائنا نیوز ایجنسی کی اطلاع کے مطابق کمیونسٹ چین کی حکومت نے چودہ نیشنلسٹ تخریب پسندوں اور جاسوسوں کو پھانسی دے دی ہے۔ انہیں گذشتہ جمعہ کو صوبہ کوانتنگ کی مختلف عدالتوں نے موت کی سزائیں دی تھیں۔

ایجنسی نے بتایا کہ اسی الزام میں تین افراد کی سزائے موت قید میں تبدیل کر دی گئی ہے اور دو کے خلاف مقدمات واپس لے لئے گئے۔ کیونکہ انہوں نے خود کو چینی حکام کے حوالے کر دیا تھا۔

چھ ہزار میل دو گھنٹے میں

کیپ ٹاؤن ۳۰ ستمبر۔ فرانسیسی ہوائی کمپنی کے ایک ترجمان نے دعویٰ کیا ہے کہ آئندہ چالیس سال کے اندر تین ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والے طیارے بنائے جائیں گے ترجمان نے کہا۔ ایک وقت ایسا آئے گا۔ جب لندن اور جوہانسبرگ کے درمیان چھ ہزار میل کا سفر کرنے میں صرف دو گھنٹے درکار ہوں گے۔

(۴) نہری پانی کے تنازعہ کے منصفانہ تصفیہ پر آمادہ نہ ہوگا۔ تو پاکستان وہ تمام انتہائی طریقے استعمال کرے گا جو ہر آزاد قوم اپنے ضروری مفادات اور اپنی سالمیت برقرار رکھنے کے لئے کرتی ہے۔

منشور میں اس نصب العین کا بھی اعلان کیا گیا ہے کہ قوم کے تمام صحت مند افراد کو فوجی تربیت کے لئے بھرتی کیا جائے گا۔ جب تک اس مقصد کے لئے مناسب انتظام نہیں ہوتا اس وقت تک ہائی سکولوں اور کالجوں میں لازمی فوجی تربیت دی جائے گی۔ ہر ضلع میں رضاکاروں کی علاقائی فوج مرتب کی جائے گی تاکہ ہر عام شہری کو اپنے ملک کے دفاع میں شریک ہونے کا موقع مل سکے۔

آخر میں یہ بھی وعدہ کیا گیا ہے کہ ری پبلکن پارٹی قوم کی روحانی اور ثقافتی ترقی کے لئے نہ صرف اقدامات کرے گی۔ بلکہ اس مقصد کے لئے مسلمانوں کو اسلامی اسلوب زندگی اختیار کرنے کے لئے مناسب مواقع مہیا کرے گی۔ اور اقلیتوں کے مفادات کے تحفظ کے لئے بھی مناسب ضمانت دی جائے گی۔

شکریہ احباب

از مکرم شیخ محمد شریف صاحب لاہور

ہمارے پیارے اباجان مرحوم و مغفور شیخ کریم بخش صاحب آف کوئٹہ کی وفات پر جو تعزیتی پیغامات بذریعہ تار اور خطوط موصول ہوئے ہیں۔ ہم ان کا جواب دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن وہ اتنی کثیر تعداد میں ہیں کہ ان کا فرداً فرداً جواب دینا ایک لمبا عرصہ چاہتا ہے۔ اس لئے فی الحال ہم اخبار الفضل کے ذریعہ ان تمام دوستوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ہم سے اس صدمہ جانکاہ میں دلی ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے۔ ان کے پیغامات ہمارے مجروح دلوں کے لئے مرہم اور ہمارے لئے ایک عظیم ڈھارس ثابت ہوئے ہیں۔ خصوصاً جب ہمارے پیارے آقا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے بذریعہ تار تعزیتی پیغام موصول ہوا تو ہماری اشکبار آنکھوں نے آنسو بہانے بند کر دیئے اور ہم سب بھائیوں کو تسکین قلب حاصل ہوئی۔

اسی طرح حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض دیگر افراد۔ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس۔ ناظر و وکلاء حضرات اور دیگر احباب جماعت نے بذریعہ تار اور خطوط تعزیت کے پیغام ارسال فرمائے۔ اور بالخصوص جماعت کوئٹہ و کراچی نے خاص ہمدردی اور غمخواری کا ثبوت دیا۔ ہم میں ان کی اس مہربانی اور ہمدردی کا بدلہ دینے کی طاقت نہیں۔ اس لئے ہم انہیں جزاھم اللہ خیراً کہتے ہیں۔ جماعت کے دوستوں نے اس موقعہ پر جس ہمدردانہ جذبات اور اخوت کا اظہار کیا ہے ان کی نظیر دوسری جماعتوں میں تلاش کرنا بے سود ہے۔ اور اس نے ہم سب بھائیوں کے دلوں پر نہ مٹنے والا اثر ڈالا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب بھائیوں کو حضرت والد صاحب مرحوم کے نقش قدم پر چلتے ہوئے صراط مستقیم پر قائم رکھے اور خلافت سے تادم واپسیں وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۳۱ اکتوبر و یکم نومبر ۱۹۵۸ء کو بروز جمعہ و ہفتہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انصار اس میں کثرت سے شامل ہوں

قائمقام قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

سکیم مساجد ممالک بیرون

تعاونوا علی البر والتقویٰ

مسجد کا وجود ممالک بیرون میں اسلام کی اشاعت کا ایک بہت مؤثر ذریعہ ہے اسی لئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس مشاورت ۱۹۵۸ء میں احباب جماعت کے سامنے ایک ایسی مفید اور سہل الحصول سکیم پیش فرمائی کہ اگر جماعت کا ہر طبقہ اس کی طرف کما حقہٗ توجہ کرے تو بہت جلد جا بجا مساجد تعمیر کروائی جا سکتی ہیں۔ اس سکیم کے ماتحت زمیندار اپنی زمین کے مطابق۔ تاجر اپنے منافع کے مطابق اور ڈاکٹر و وکلاء صاحبان اپنی پریکٹس کے مطابق چندہ ادا کرنے کے مکلف ہیں۔ کسی کی حیثیت اور طاقت سے زائد بوجھ نہیں ڈالا گیا۔ سال رواں میں یعنی مئی ۱۹۵۸ء سے ابتک جن بزرگوں اور مخلصوں نے اس عظیم الشان مہم میں اپنے مقدس امام کا ہاتھ بٹانے کے لئے اپنے اموال پیش کئے ہیں وہ دیگر مخلصین کی یاددہانی کے لئے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

(۱) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ ۱۱۱۳/- روپے بحیثیت زمیندار

نام	رقم			حیثیت
(۲) محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب	۲۵۰/-	"	"	"
(۳) چوہدری محمد تقی صاحب بیرسٹر لاہور	۵۰۰/-	"	"	" بیرسٹر
(۴) شیخ اللہ بخش صاحب کراچی	۲۲۵/-	"	"	تاجر
(۵) چوہدری غلام احمد خان صاحب پاکپتن	۶۶/-	"	"	ایڈووکیٹ
(۶) ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب شادیخان ضلع اٹک	۱۲۲/-	"	"	ڈاکٹر
(۷) شیخ محمد بشیر احمد صاحب مگھیانہ	۱۰۱/۲/۶	"	"	تاجر
(۸) سید سہیل احمد صاحب سی ایس پی ڈھاکہ	۵۰/-	"	"	گورنمنٹ سروینٹ
(۹) مرزا حاجی نور محمد صاحب شیخوپورہ	۱۰۰/-	"	"	تاجر

(باقی آئندہ)

(قائمقام وکیل المال تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ)

درخواست دعا

اہلیہ صاحبہ محترم چوہدری محمد الدین صاحب کاہلوں مرحوم سکنہ چک نمبر ۱۱ پھوڑ نزد سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ کا سول ہسپتال لائلپور میں رسولی کا اپریشن ہوا ہے۔ نقاہت اور کمزوری زیادہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا عرض ہے

صلاح الدین احمد
(ناظم جائداد)

ضروری تصحیح تقرر عہدیداران

۱۔ الفضل مورخہ ۲۴ ستمبر کی اشاعت میں جو اعلان تقرر عہدیداران کے عنوان سے شائع ہوا ہے اس میں جماعت احمدیہ حیدرآباد کے پریذیڈنٹ چوہدری آفتاب احمد صاحب درج کئے گئے ہیں۔ دراصل اس جماعت کے پریذیڈنٹ بابو عبد الغفار صاحب ہیں۔

۲۔ اسی طرح اشاعت الفضل مورخہ ۲۵ ستمبر میں مندرجہ بالا عنوان سے ہی جو اعلان شائع ہوا تھا اس میں چوہدری عبد الحق صاحب نمبردار کے نام کے سامنے چک $\frac{223}{9-R}$ ضلع بہاولنگر شائع ہوا تھا۔ دراصل ان کے نام کے آگے چک $\frac{121}{مراد}$ ضلع بہاولپور لکھا جانا چاہیئے تھا۔ احباب اسے درست کر لیں۔

۳۔ اشاعت الفضل ۲۵ ستمبر میں شیخ علی صاحب کے نام کے آگے چک $\frac{223}{9-R}$ ضلع بہاولنگر اس طرح (" " ") نشانیاں دی گئی ہیں۔ لہٰذا چوہدری شیخ علی صاحب کے نام کے آگے چک $\frac{223}{9-R}$ ہی پڑھا جائے (یہ چک ضلع بہاولنگر میں واقع ہے) احباب تصحیح فرمائیں۔

(ناظر اعلیٰ)

موجودہ عیسائی عقائد پر ناقابل تردید اعتراضات

(بقیہ صفحہ ۵)

بنگلہ کا عیسائیوں نے مطالبہ کیا جسے قبول کیا۔ لیکن صداقت اسلام قبول کرنے کی حامی نہ بھر سکے اور بھاگ گئے (۱۳) مردے زندہ ہوئے۔ میاں عبد الکریم حیدرآبادی اور میاں عبد الرحیم صاحب (۱۴) کا فرڈوئی، لیکھرام، پگٹ، آتھم وغیرہ ہلاک ہوئے (۱۵) دجال کی پیشگوئی کے مطابق ۱۲۹۰ میں صادق مسیح ظہور ہوا (۱۶) صادق مسیح کی جماعت گزشتہ ستر سال سے برابر ترقی کر رہی ہے۔ یسوع کے پجاری ہر جگہ مقابلہ میں ناکام و نامراد ہو کر بھاگ رہے ہیں۔ دجال نمک کی طرح آہستہ آہستہ گھلتا چلا جا رہا ہے اور دجال کی مکمل تباہی اور بربادی کے دن قریب آ رہے ہیں۔ والحمد للہ [illegible] علیہ